Submission of E-contents

1. Name: DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
2. Designation: Associate Prof.
3. Department/College: S. Sinha college, Aurangabad
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : P. G.
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone : M.A Urdu, 2nd Sem
7. Title/Heading of e-content : PREM MARG KI SHAERANA KHUSISIAT
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com

REDMI NOTE 7 PRO
48MP DUAL CAMERA
2020/6/1 10:

30.05.2020

M.A 2nd Sem
Paper: 6th
Group: A

پریم مارگی کی شاعرانہ خصوصیات

ہندی ادب میں شاعری کی تقسیم سگون اور نیرگن دھارا کے تحت ہوئی ہے۔ نیرگن شاعری میں دو طرزِ فکر کے شعراء تھے۔ کبیر وغیرہ معرفت کے ذریعے خدا تک پہنچنے میں یقین رکھتے تھے۔ دوسرے پریم مارگی شعراء تھے کہ خدا تک پہنچنے کا راستہ ان کے نزدیک پریم تھا۔ یہ تحریک صوفی شعراء کی آمد سے شروع ہوئی۔ ہندوستان میں صدیوں پہلے سے صوفیاء کی آمد شروع ہوئی۔ ہندوستان میں بارہویں صدی میں مسلمان فقیروں کے ساتھ آئی تھی مگر آگے چل کر ان لوگوں نے ہندوستانی تہذیب و ملت کو اپنا لیا تھا۔ پریم مارگی تحریک یہاں کی سخت ضرورت تھی۔ اس زمانے میں ہندو مسلم اشتراک کی سخت ضرورت تھی جسے صوفی شعراء نے پورا کیا۔ پریم مارگی شعراء میں منجھن، قطبن اور ملک محمد جائسی وغیرہ اہم ہیں۔ ان کی جو کتابیں تصنیف ہوئیں ان میں مدھومالتی، مرگاوتی، چترا ولی، اندراوتی اور پدماوت قابلِ ذکر ہیں اور ان میں بھی "پدماوت" کو شاہکار کا درجہ حاصل ہے۔

ملک محمد جائسی صوفیانہ سلسلے کے عظیم المرتبت شاعر تھے۔ یہ جائس کے رہنے والے تھے اور اپنے عہد کے مشہور صوفی بزرگ شیخ محی الدین کے مرید تھے۔ ان کی پرورش و تربیت صوفیاء نے کی تھی۔ ان کی تصانیف ملتی ہیں۔ پدماوت، اکھراوٹ اور آخری کلام۔ ان کی تصانیف کے تمام تر نسخے فارسی رسم الخط میں لکھے ہوئے ملتے ہیں۔ ان تینوں میں پدماوت ایک تمثیلی داستان ہے اور اودھی زبان میں لکھی گئی ہے۔ اکھراوٹ میں جائسی نے تصوف کے مسائل کو بیان کیا ہے اور آخری کلام میں اسلامی تعلیمات کو پیش کیا گیا ہے۔ اس میں عربی فارسی الفاظ بھی کافی استعمال کیے گئے ہیں۔ اس میں مغل سلطان بابر کی تعریف بھی ملتی ہے جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہ عہد بابر میں لکھی گئی ہے۔

پریم مارگی کی خصوصیات

① پریم مارگی کے شعراء نے کہانیوں کو تمثیلی پیرائے میں لکھا ہے۔ ان میں کردار اور واقعات کے پردے میں تصوف کے مسائل کو بیان کیا گیا ہے۔ درد، ہجر، لذت وصل اور عرفان کی منزلوں

تک پہنچنے کے جو پُر پیچ مراحل ہیں ان سب کا بیان تمثیلی انداز میں ہوا ہے۔

۲) ان کہانیوں کو مثنوی کے پیٹرن پر لکھا گیا ہے اور حمد، نعت اور بادشاہوں کی تعریف اور اپنے تعارف پر اس کا آغاز کیا گیا ہے۔

۳) پریم مارگ کے بیشتر شعراء مسلمان تھے لیکن ہندو مذہب کے اساطیر اور تاریخ ان کی دسترس میں تھی۔ اس لئے انہوں نے ہندوؤں کے تہذیبی اور ثقافتی اور تمدنی حالات کا بہت فطری نقش کھینچا ہے۔

۴) پریم مارگی نظموں میں ہندو معاشرے کی کہانی ملتی ہے۔ یہ وہ کہانیاں ہیں جو روایتی ہیں اور روزِ ازل سے چلی آ رہی ہیں۔ ان میں زندگی کی عکاسی بھی ہے اور تصورات بھی۔

۵) پریم مارگی شعراء نے زیادہ تر داستانی رنگ کو اپنایا اور داستانوں کو منظوم شکل دی اور ان نظموں کو اودھی زبان میں لکھا اور مثنوی کی بحر کا انتخاب کیا۔

۶) پریم مارگی شعراء نے اپنے کرداروں پر خاص توجہ دی اور بعض جگہ مشکلوں کے باوجود اپنے نصب العین کو یاد رکھا۔

۷) پریم کہانیوں میں آزاد نظم لکھنے والے سب سے پہلے امیر خسرو ہیں۔

۸) پریم مارگی شعراء نے تمثیلی پیرائے میں اصلاحی نظمیں لکھی ہیں۔ نظموں کے وسیلے سے انہوں نے صراطِ مستقیم پر چلنے کی تلقین کی ہے۔

۹) پریم مارگی شعراء نے استعاراتی اور علامتی انداز کو بروئے کار لایا ہے جیسے جائسی کی پدماوت میں طوطا استاد کی علامت ہے، رتن سین درویش کی، پدماوتی عرفان کی، ناگمتی دنیا کی اور علاؤالدین مایا کا مظہر ہے۔

۱۰) پریم مارگی شعراء نے نہ تو کسی خاص نقطۂ نظر یا جماعت کی حمایت کی اور نہ ہی مخالفت بلکہ وہ اپنے مقصد کی تکمیل اور بندگانِ خدا کی خدمات پر مامور رہے۔

— X —

Send on 30-05-2020
at 10:34 Am